

## 38106-کام کا مالک اسے نماز ادا کرنے سے منع کرتا ہے

سوال

میر امالک مجھے کام کے دوران چار نمازیں ادا کرنے سے منع کرتا ہے، میری ڈیوٹی میں ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں آتی ہیں، لیکن مالک ادا کرنے نہیں دیتا، اس حالت میں مجھے کیا کرنا ہو گا، کیا ڈیوٹی کے بعد میں ساری نمازیں انکھی کرا دا کر لوں؟

پسندیدہ جواب

بغیر کسی شرعی عذر کے نماز کی ادائیگی میں تاخیر کرنا بکیرہ گناہ میں شامل ہوتا ہے۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا فرمان ہے :

{ان نمازوں کے ہلاکت ہے جو اہنی نمازوں میں سستی کرتے ہیں}۔ الاعون (4-5)۔

سعد بن ابی و قاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کے متعلق دریافت کیا گیا کہ آیا ساحون سے مراد نماز ترک کرنا ہے؟

تو سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جواب دیا:

"نہیں، لیکن اسے وقت سے تاخیر کر کے ادا کرنا ہے۔

اور ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں :

{وہ لوگ جو اہنی نمازوں سے سستی برستتے ہیں}۔

اس سے نماز کے وقت سے نماز میں تاخیر کرنے والے مراد ہیں۔

ویکھیں : تفسیر الطبری (706/12)۔

کام کا ج کوئی ایسا عذر نہیں جس کی بنا پر نماز میں تاخیر کرنی جائز ہو کہ نماز کا وقت ہی نکل جائے۔

اور پھر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

{ان گروں میں جن کے بلند کرنے اور جن میں اپنے نام کی یاد کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے، وہاں صبح و شام اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں، ابیے لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کے ذکر سے اور نماز قائم کرنے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس دن بہت سے دل اور آنکھیں اللہ پلٹ ہو جائیں گی، اس ارادے سے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے اعمال کا بہترین بدله عطا فرماتے، بلکہ اپنے فضل سے کچھ اور زیادہ عطا فرماتے، اللہ تعالیٰ جسے چاہے بغیر حساب کے روایاں عطا فرماتا ہے}۔ النور (37-38)۔

شیخ عبد الرحمن السعید رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

یہ مرد ہیں چاہے تجارت کریں اور خرید و فروخت میں مشغول ہوں کیونکہ اس میں کوئی مانعت نہیں، لیکن انہیں یہ تجارت غافل نہیں کرنی کہ وہ اسے "اللہ تعالیٰ کے ذکر اور نماز قائم کرنے اور زکاۃ ادا کرنے" پر ترجیح دیں، بلکہ انہوں نے اپنا مقصد اور غرض و غایت اور مراد اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور اس کی عبادت بنایا ہوا ہے، اس لیے جو چیز بھی اللہ تعالیٰ کی اطاعت اور ان کے مابین حائل ہو وہ اسے دور پھینک دیتے اور ترک کر دیتے ہیں۔ اہ بصرف

اس بنا پر آپ کو چاہیے کہ یا تو آپ مالک سے مطالبہ کریں کہ وہ آپ کو کچھ وقت دے جس میں آپ نماز بر قوت ادا کریں، یا پھر آپ اس کام اور ملازمت کو ترک کر دیں جو آپ اور آپ کی نماز کے مابین حائل ہو رہا ہے، اور پھر جو کوئی بھی اللہ تعالیٰ کے لیے کسی چیز کو ترک کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے عوض میں اسے اس سے بھی بہتر اور اچھی چیز مہیا کرتا ہے۔

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (34617)۔

واللہ اعلم۔